

پاسے پتہ اور پذیرائی کن۔ و
 در اطاق بیرونی پنشاں۔
 من جوراب پوشیدہ سے آیم +
 آقا قنبر۔ آقا! شما این
 جوراب ساقہ بلند رائے رگیرید؟
 میر جعفر۔ بے۔
 مے رگیرم۔ جوراب ساقہ بلند مرا
 پیش بیار +
 آقا قنبر۔ آقا! شما
 پاتاوہ کے خود رائے کردہ اید؟
 میر جعفر۔ بہ برادر
 خود بخشیدہ ام +
 آقا قنبر۔ شما امروز کفش
 در پاسے کنید یا چکے؟
 میر جعفر۔ من چکے
 ساقہ بلند رائے خواہم کرد +
 آقا قنبر۔ آقا! حسن ویردی
 مے گوید۔ من تا بہ کے انتظار
 شما یکشم۔ شما زود تر

میر جعفر۔ اگرچہ تمناش
 خوب ہم دانستہ باشد۔ مگر ما
 نے خریم +
 آقا قنبر۔ چونکہ کہ شما
 ویروز فرمائش دادہ بودید۔
 حاضر است +
 میر جعفر۔ پیش بیار۔
 کہ بخیہ اسل رائے رہنم +
 آقا قنبر۔ بہ بہ۔ دستش
 مریزاد چہ قدر خوب
 دوخت است +
 میر جعفر۔ این توپ
 اطلس رائے باویدہ۔ کہ
 برائے عیال ما یک شیم تنہ
 بسازد +
 آقا قنبر۔ آقا! حسن ویردی
 دم در ایستادہ انتظار شما
 مے کشد +
 میر جعفر۔ برو۔ تو

لہ پاسے پتہ۔ زمینے کے نیچے۔ پا مجاورہ ہے نیچے کے معنی میں۔
 چٹا نیچے پاسے پردہ یعنی پردے کے نیچے +
 لہ اطاق بیرونی۔ ملاقات کا کمرہ۔ بیرونی درجہ +
 لہ جوراب بند۔ گیٹس۔ فیتا +
 لہ پاتاوہ یا پاتا۔ یہ ایک ہی لفظ ہے +

تشریف بیارید۔ کار وادجی

دارم +

میر جعفر۔ بگو۔ یک دقیقه

صبر کند۔ تا گلہ ام را ز پوشم۔

ریشم را شانہ کنم سے آیم +

آقا قنبر۔ چشم بد دور!

ایں گلاہ بسر شما چه قدر

زیبندگی دارد!

میر جعفر۔ آل آئینہ را بیار

و پیش روی من بگذار +

آقا قنبر۔ ایں منگولہ

گلاہ شما چه قدر بایں گلاہ

زیبندگی دارد +

میر جعفر۔ خیلے خوب بہ

یادم آوردی۔ باید مسجد جامع

برویم۔ بیار۔ آل عامہ را

بسر بہ پیچیم +

آقا قنبر۔ دستکشہا سے

شما کجا سنت؟

میر جعفر۔ تو سے دستم انت +

آقا قنبر۔ آیا شما امروز

نہ گردش سے روید؟

میر جعفر۔ چرا؟ بعد از نماز

بہ سیر و گردش سے رویم +

صحبتِ حواوٹ و استخبار

مشتاق۔ آیا بیج خبرے

مفید نیست؟ (آیا بیج فائدہ مند

خبرے نیست؟)

مہر جان۔ اصلاً۔ خبرے

لا ائق اندراج روزنامہ نیست +

مشتاق۔ ملا شیدا! شما ہم

از حواوٹ تازہ چیزے نمیدانید؟

شیدا۔ خیر۔ ما از حواوٹ

تازہ چیزے نئے دانیم +

مشتاق۔ ناصر جان آقا!

شما ہم چیزے نشنیدید؟

ناصر جان۔ ما چیزے

لہ گلہ۔ دراز کوٹ جو کہ زانو سے نیچے تک ہوتا ہے +

لہ منگولہ۔ ٹوپی کا پھنڈنا۔ طرہ +

لہ دستکش۔ دستانہ +

لہ روزنامہ۔ اخبار۔ روزنامہ نویس۔ اخبار نویس +

شیدہ - ممکن نیست +
 مشتاق - و آنچه روزنامہ
 اودہ از اخبار سے نگارو -
 صورت امکان دارد؟
 ہر جان - چرا امکان
 ندارد؟

تعجب

مشتاق - من ازین تعجب
 سے کتم +
 شیدہ - ایچ جاے تعجب
 نیست +
 مشتاق - آیا این عجیب
 نیست؟
 شیدہ - این ابدًا عجیب
 نیست +
 مشتاق - من خیلے شکفت
 دارم +
 شیدہ - مارا ایچ شکفت
 نیست +

شیدہ ایم - اگر شما چیز سے
 شیدہ اید بفرمائید؟
 مشتاق - ما ایچو خبر سے
 شیدہ ایم؟ شما این را
 شیدہ اید یا نہ؟
 شیدہ - ما این را شیدہ
 وقت است شیدہ ایم +
 مشتاق - آیا این خبر
 تازه نیست؟
 شیدہ - این خبر شیدہ
 گزده است +

احتمال و شک

مشتاق - آیا این احتمال
 سے رود +
 ہر جان - چرا احتمال
 سے رود +
 مشتاق - تلغراف سے کہ
 تربیون سے پاپ گزده است
 و تو عش ممکن است +

۱۔ تلغراف یا ٹیلیگراف - تار ہوتی ہے۔ یہ لفظ انگریزی ٹیلیگراف
 (Telegraph) سے لیا گیا ہے اور تلفظ سے ہے +
 ۲۔ تربیون - ایک اخبار کا نام ہے +
 ۳۔ روزنامہ اودہ - ایک اخبار کا نام ہے +

تصدیق و انکار

مشتاق۔ آیا میں راست
 است (میں) صحیح است۔
 (میں) از روسیہ تحقیق است۔
 (میں) محقق است۔ (میں)
 ثابت است؟

ناصر جان۔ بے۔ میں
 امر راست است +

مشتاق۔ شما میں را
 باور سے کہید؟
 شیدا۔ ما میں را باور
 سے کہنیم +

مشتاق۔ آیا آپچہ میگوئید
 محقق سے دانید؟

شیدا۔ ما محقق سے دانیم +
 ناصر جان۔ شما خودتان
 میں را تحقیق کو وہ اید یا
 کہے دیگر؟

شیدا۔ میں میں را خود

تحقیق کو وہ ام +
 مشتاق۔ بہ خیال من

میں امر غلط است (میں)۔
 است۔ (دروغ است)۔
 (بہتان است)۔ (افسوس است)۔
 شیدا نقل وارد +
 شیدا۔ ہرگز غلط
 نیست +

مشتاق۔ کہے میں را
 تصدیق سے کہتے؟

شیدا۔ شیدا تصدیق
 سے کہتے +

مشتاق۔ کہ تصدیق
 سے کہتے؟

شیدا۔ ہر جان تصدیق
 سے کہتے +

شیدا و اندر وہ

مشہور۔ آیا شما ہمیں
 پہنچا دے؟

شیدا خودتان۔ لفظ میں ضمیر خطاب کی را قرار دیا جاتا ہے۔

یعنی خود آپ یا خود تم +

شیدا نقل وارد۔ یعنی عجائب کہے +

نکُنید (دست پاچہ نشوید)۔

خود پیدا سے شوو +

ناصر۔ تا وقتیکہ پیدا

نشود۔ دل سے من وانے شوو +

منصوور۔ شما خاطر جمع

باشید۔ من آترا پیدا کردہ

بشما سے وہم +

ناصر۔ خیلے مرحمت جناب

عالی در حق حقیر خواہد بود +

منصوور۔ بیچ جاسے

تعارف نیست۔ آدم بہ کار

آدم بر سے خورد +

ناصر۔ خدا شما را سلامت

داشتند باشد۔ کہ ہمیشہ درو

دل مرا واری سے گنید +

مشورت

ناصر۔ حالا تذبذب چیست؟

(چہ باید کرد؟)۔ (چہ گنم؟)

(چہ کار گنم؟)۔ (چہ راہ

ناصر۔ من خیلے (بسیار)۔

(از حد زیاد) غمناک

(مغموم)۔ (متفکر)۔ (اندوگین)

ہستم +

منصوور۔ شما چرا

غمگین ہستید؟ (تکدر طبع

شما چیست؟)

ناصر۔ برائے اینکه من

پہیزے را گم کردہ ام +

منصوور۔ آیا باعث رنجیدین

شما ہین است؟

ناصر۔ بلے۔ باعث رنجیدیم

(رنجیدین من) ہین است +

منصوور۔ شما چنداں

اندوہناک (و نخورے) نشوید

(مشوید) +

ناصر۔ چگونہ (چساں)۔

(چہ طور) من پریشاں

نشوم؟

منصوور۔ شما بیچ فکر

۱۔ و نخورے۔ غمناک۔ پریشاں +

۲۔ دست پاچہ شدن۔ گھبرانا +

۳۔ دل و اشدن۔ طبیعت کا خوش ہونا +

ناصر۔ من دریں کار
مات مائده ام (والہ)۔ (حیراں
شده ام) +
منصوٰر۔ پس آخر دریں

امر راسے تاں چہشت ؟
ناصر۔ راسے من بستہ
بہ راسے شما منت۔ شما درو
ولم را و اسی بکنید۔ و راسے
پیش پایم بگزارید۔ کہ آل
طور بکنم +

منصوٰر۔ از دست ما چه
برے آید ؟

ناصر۔ از دست شما ہمہ
کار برے آید +

منصوٰر۔ بخیاں من ایں
کار چنداں اشکالے ندارد +
ناصر۔ پیش شما ندارد۔
پیش من خیلے تو در تو و
در ہم است +

منصوٰر۔ اول از راسے و
اندیشہ تاں مرا حالی بفرماید۔
پس من عرض مے کنم +

باید پیش گرفت ؟)۔ (چه کار
باید کرد ؟)۔ (چگونه پیشود ؟)
منصوٰر۔ چرا ؟ چه
شده است ؟

ناصر۔ چه میخواہید بشود ؟
سنگ آمد و سخت آمد +

منصوٰر۔ بفرمائید۔ چه
کارے بسترتاں آمدہ است ؟

ناصر۔ چتاں کاسے سر من
آمدہ است کہ گو و پیرس +

منصوٰر۔ حالا فکرے شما
چہنت ؟

ناصر۔ من خیلے در حیرت
افتادہ ام۔ نمیدانم۔ کہ سرم

بہ کدام بابین است ؟
منصوٰر۔ آخر دریں امر

چه فکر و اندیشہ میکنید ؟
ناصر۔ حالا فکرم اینست۔

کہ چارہ کار خودم را بکنم +
منصوٰر۔ شما چنداں

ونگیر نشوید۔ پیش آمدہ کار
خیر است +

ثامر من طالب حروف
 شما ہستم۔ اول شما بفرمایید
 منظور۔ راسے من
 این است *

ثامر۔ بارک اللہ! راسے
 شما صواب است۔ راسے من
 نیز مثل راسے شما است *

آداب مصاحبت

اہل اہرام

پیشوا۔ مہر مہراں اور
 شاہ و گدا خدمت مادر و
 پدر و استاد و بزرگان را
 خیر منظور نظر میدارند۔
 و اگر خلاف قاعدہ بہ عمل
 آرند۔ مطعون و لائق ملامت
 سے شوند۔ و حضور پدر و
 مادر سے نشینند۔ مگر بدو زانو
 و پیش کمر سالانہ چنے برابر
 بزرگ قلبا میل نمی نمایند۔
 بے بڑاب و قبا و ارجھانق و
 کمر بند و بالاپوش از خانہ بدر
 نمی آیدند۔ بلکہ ہنگام رفتن

بندست صاحب منصبان
 و حکام و ارجھانق است۔ کہ
 دست از آستین بچہ بیرون
 نہ نمایند *

اہل ولایت دعوت و جہانی
 را بکثرت دوست سے دارند۔
 چون آشنا و بیگانہ وارد خانہ
 شود۔ اگر وقت ماحضر باشد
 طعام پیش رویش میگردانند۔
 و الا بیود و شیرینی را
 مضایقہ ندارند۔ گویند۔ اگر
 چنین نباشد۔ ملاقات ضروری
 و آمد و رفت سمرقندستان
 سے مانده در مجمع ایشان اگر
 کسی آب سے نہ خورد۔ حاضران
 او را خطاب سے نمایند۔
 و افریت باشند۔ شخص مقابل
 عافیت شما بخیر اسمے گویند۔
 اگر ششہ سحت خود را بکھشند
 نشان دید۔ ناظر میگویند۔ بہرہ
 ما شاء اللہ! دست شما سر زیادہ
 یا زوشاء اللہ! دست شما درو
 کند۔ چوں بہ یکدیگر قلبا

یا فحجان قہوہ و چائے تو صبح
 سے کنتھ۔ میگوریندہ لطف شہما
 زیادہ و چوں از خدمت کسی
 اجازت رفتن خواہند نہ رفع
 زحمت یا تحقیق تصدیق بر
 زبان سے آرند و ہنسگامیکہ
 بزخاستہ عزم رفتن سے گزند۔
 سے گویند۔ سایہ عالی زیادہ۔ یا
 سایہ شہما کم نشود یا خدا
 حافظ شہما باشد۔ یا لطف
 عالی زیادہ یا لطف شہما کم
 نشود۔ و اگر از کسی راستی
 و خوشنودی شکر شکرت کنند۔
 عاقبت شہما بخیر آید خدا
 پدست را بیاموزد بر زبان
 سے آرند۔ و اگر کسی بنائے
 ایشان در آید۔ یہ الفاظ
 و غیر شہما خوش آمدید صفا
 آورید۔ شہما خوشنودی
 خطاب سے نمایند۔ ازین قبیل
 بسیار قواعد و انماج مستعمل
 صحبت و ملاقات مقرر
 اند۔ کہ وقت و عمل بر آنرا

در موقع و محل خوش واجب
 و لازم شمارند۔ و اگر کسی
 نزدیک گند۔ او را بے ادب
 و دیوانہ و سرخود بالا برآمدہ
 و صحرائی و مشغول بے شمار
 خوانند +

میر۔ از جناب سرکار
 بسیار مشغول و خوش وقت
 شدم۔ کہ بندہ را از ادب
 صاحبہ اہل ایران عالی
 فرمودید +

میرزا۔ حالا خدا حافظ !
 میر۔ باز کے ملاقات
 نصیب خواہ شد +

میرزا۔ انشاء اللہ۔ اگر
 از مدرسہ فرصت بیابم۔ بعد
 ازین نیز شرفیاب خدمت
 شدہ بدین (بیریدار) جناب
 عالی شہما خواہم شد +

میر۔ یک دقیقہ دیگر صبر
 فرمائید۔ و یکہ فحجان قہوہ
 میل فرمائید +
 میرزا۔ حالا عرض فرمائید۔

علی حسن۔ ایس پاشنیہ
 در را کہ بریدہ است ؟
 حسن علی۔ دزد بریدہ
 است +

علی حسن۔ چار چوبہ اش
 را ہم کندہ است +
 حسن علی۔ شاید ایس
 را ہم براسے چپوشہ
 کندہ باشد +

علی حسن۔ ایس در
 چفت ریزہ ہم ندارد +
 حسن علی۔ شاید کہ
 ایس را ہم بریدہ باشد +
 علی حسن۔ آیا پشتو
 پرزودہ بیاوزیم ؟

حسن علی۔ تو ایس پرزودہ
 زنبوری را بیاوز۔ کہ پشتہ

کہ وقت مدرسے گزردہ
 میر۔ فی امان اللہ! شما
 را بخدا سے سپارم +

چفتن و خواہیدن

حسن علی۔ علی حسن! تو
 ایس وقت در حیاط استادہ
 چہ سے گئی؟

علی حسن۔ من کارے
 نے گنم +

حسن علی۔ برو۔ در را
 چفت کردہ بیا +

علی حسن۔ دماغہ ایس
 در شکستہ است +

حسن علی۔ از پیش
 شکستہ بود +

۱۔ چفت۔ دروازہ بند کرنے کا کھٹکہ +

۲۔ دماغہ در۔ دروازے کی زینتی +

۳۔ پاشنیہ در۔ دروازے کی چوبیس +

۴۔ چار چوبہ۔ چوکھٹ +

۵۔ چپوشہ۔ چوہی کرتا +

۶۔ ریزہ۔ چٹھنی۔ کھٹکا کوارٹ میں لگانے کا جس سے دروازہ

بند کرتے ہیں۔ چفت ریزہ۔ گنڈی اور کھٹکا +

۷۔ پشتو۔ کوٹھڑی۔ اندر کا دالان۔ حجرہ +

اگر گلگیر پیدا نیست تو
گلش را بہ اثیر سے نئے توانی
بگیری +

علی حسن - در چراغ
روغن ہم نیست +

حسن علی - شیشہ روغن
از طائفہ بردار و روغن در او بریز
علی حسن - در بطری ہم

روغن نماذ است - اگر بقوائید -
ایں لالہ دیوار کوٹے را
روشن بکنم +

حسن علی - یک چوب
کبریت فرنگی را بکش - و
ایں شیشہ فرشی را یا آل
لپائے پوری را روشن کن +

اذیت نکلند +

علی حسن - شاید کہ دریں
خانہ پشہا زیاد ہستند؟

حسن علی - پتیلہ و مد
و سُرخک و شیشہ و رنگ
و سائر موفیات دریں شہر
زیاد است +

علی حسن - از دیر چراغ
کور کور مے سُورد +

حسن علی - فنیلہ اش
را بالا کن و ہا گلگیر گلش
را بگیری +

علی حسن - نئے داغ -
گلگیر کجا ست؟
حسن علی - مرد خدا!

۱۵ پتیلہ - پتھر +

۱۶ مد - پتھر +

۱۷ سُرخک - کھمبل +

۱۸ شیشہ - جوں +

۱۹ رنگ - ریکہ +

۲۰ فنیلہ اش را - رسکن - یعنی اس کی بیٹی اگسا دو +

۲۱ اثیر - و شپنا - چمٹا - آتش گیر +

۲۲ دیوار کوٹ - کیمپ دیوار گیر +

۲۳ لٹرن - لائٹیں - یہ لفظ انگریزی لائٹرن (Lantern) سے فرس ہے +

۲۴ لپا - کیمپ (Lamp) +

علی حسن - من راین
چراغِ گلی را بہ اُطاقِ خود
کے بر م +

حسن علی - تو راین
چراغِ گلی را فوت کن اگر
مے خواہی - آن پی سوزے
را یا آن لائے را بہ اُطاقِ
خود بر +

علی حسن - مگر شمارا وہ
خواب دارید ؟

حسن علی - بے - رحمت
خواہم را تکان دادہ رُو کے
تخت بیدار - تا دراز بکشم +
علی حسن - ایشب نیک
جنگ است - آیا شما لجات

نے خواہید ؟
حسن علی - بے می خواہم -

تو تو شک را انداختہ باش
را در زیر سر من بگزار - و
لجات را پائیں +

علی حسن - راین متکا را
بہ سجا بگزارم ؟

حسن علی - رُو کے قالین
بگزار - مگر مُلتفت باش -

ریزو پاش مرا زیر و زیر بکنی +
علی حسن - شما ایشب

نیکے چرت سے زنید +
حسن علی - چشم گرم

مے شد - کہ تو مرا از خواب
بیدار کر دی +

۱۰۰ فوت کن - یعنی پھونک سے بچھا دے +

۱۰۱ بی سوز - قتیله سوز - موم بشی جلانے کا آلہ +

۱۰۲ لالہ - لستر - لائشین - فالوس +

۱۰۳ رحمت خواب - بستر +

۱۰۴ تخت - کوی یا چار پائی +

۱۰۵ پائین - پائینی +

۱۰۶ متکا - تمکیہ - گاؤ تمکیہ +

۱۰۷ ریزو پاش - اوڑھنا - بچھونا +

۱۰۸ چرت - پینک - اونگھ +

۱۰۹ چشم گرم شکن - آنکھ لگ جانا - قدر سے سو جانا +

کریم - آقا ! اَلآن
جا رُوب مے کُنم +
سُجَر شَاه - بِر خِیز و
آب مِشَنی پاشیدہ اُطَاق رَا
صفا بِدہ +

کریم - بِہ چشَم +
سُجَر شَاه - اَلکِن مُتَفِیْت
باش - زِریں رَا شِل مِشَنی -
و رِیں کُوزہ پَکے کُگل رَا
قَطَار کُزار دہ ہَمہ رَا آب
بِدہ +

کریم - تا حال سَقَا آب
نیا وِردہ اَسْت +
سُجَر شَاه - بِرُو - نَحْوَت
اِز چاہ آب بِکَش +
کریم - مَن دِم مِصْج
برائے آب بِر لِب چاہ
رُفْتہ بُو دِم - دِنُو نِبُو د - ناچار

علی حَسَن - بے - سَاعَت
اِز شَنب کُزِشْتہ اَسْت +
حَسَن عَلی - بِرُو - رِشْکِہ لَہ
و رَا پِیش کُن - تُو ہَم دِزِزِکَش +

مُتَفَرِّق کُفَشُو

سُجَر شَاه - کریم !
کریم - بے آقا !
سُجَر شَاه - کُجائی ؟
رُجَا ہِشْتی ؟

کریم - رِیں جا تُوے
آشپز خَاذ ام آقا !
سُجَر شَاه - آجَا چہ
مے کُنی ؟

کریم - اِز برائے شِما
قُتُوہ مے پِزَم +
سُجَر شَاه - مَگر رَا مَرُو ز
اُطَاق رَا جا رُوب نَکُودہ ؟

۱۰ لہ رِشْکِہ و رَا پِیش کُن - کُوارٹ - کھِیڑ دے +

۱۱ آب مِشَنی - چھوٹا کَاو +

۱۲ شِل - کِچھوٹ +

۱۳ کُوزہ کُگل - کُملہ جِس مِیں دِرِغَت یا بُوٹے لَگاتے ہِیں +

۱۴ سَقَا - بِہِشْتی +

کریم - روپیہ قلب است
 بقال نے گيرو +
 سحر شاہ - قطعہ چلے مرا
 پیار - تا بہ تو اشکناں
 بد ہم +
 کریم - تا وقتیکہ من از
 بازار چیز خریدہ پیارم -
 آتش ناموش سے شود +
 سحر شاہ - تو زغال
 و انبر و ساور یا پیش من
 پیار - و یک قطعہ کبریست
 فرنگی و منقل من پردہ -
 کہ آتش را روشن کنم +
 کریم - این ہمہ چیز ہا
 حاضر است +
 سحر شاہ - انبر کوچک
 را چہ کردی ؟
 کریم - بسر قلیاں
 بستہ ام +

واپس آدم +
 سحر شاہ - رہیں - تو سے
 خمرہ آب ہشت یا نہ ؟
 کریم - بے ہشت -
 مگر آنگردان پیش مسگر
 است +
 سحر شاہ - شب چرا از
 پیش مسگر او را نیاوردی +
 کریم - او تا پول نگیرد -
 نے دید +
 سحر شاہ - این روپیہ
 را بگیری - و از بازار
 خوردہ کن +
 کریم - ہنوز سراف
 دکان را وانگزدہ است +
 سحر شاہ - پیش بقال
 بر - ہشت آنہ را روغن
 بستاں - و ہشت آنہ را
 پول سیاہ پیار +

لہ خمر - ٹھنیا - گھڑا - نم +
 لہ آنگردان - ڈورگا +
 لہ مشد - تلبے اور پینل وغیرہ کے ظرف میں جوڑ لگانے والا
 یا ریزہ کا کام کرنے والا - کسیرا - ڈھیلہ +
 لہ اشکناں - نوٹ +

سُجْر شَاه - خیر تو اول
از ہمہ کارہ مفرش را
تکان پدہ و پُشْتِ رُویش
پگزار - تا من ز شمشد کتاب
را مطالعہ کنم *

بازے اطفال

مَلَا فُرْقَان - نظیر بیگ !
برادر کوچک تو گجاست ؟
نظیر بیگ - نوئے نونو
خوابیدہ است *
مَلَا فُرْقَان - پیار - تا
اورا مانج بکنم *
نظیر بیگ - وقتیکہ از
خواب بیدار مے شود - اورا

پیش شامے آرم *
مَلَا فُرْقَان - برادر بزرگ
تو علا چہ کارے کند ؟
نظیر بیگ - بالائے بام
رفتہ - یاد بادکے را ہوا
کردہ است *

مَلَا فُرْقَان - چرا با بچہ
نوچہ بازی مے کند ؟
نظیر بیگ - شب با بچہ
سرماتک مے باخت - پسر
عموم او را لگہ زد - او ہم
دو طلب گردید - ہر دو با ہم
دست و پنجه شدند و مثل توچہ مے
جنگی بر کلہ ہم مے زوند - تا
آنکہ آقا دائے ما درمیاں افتادہ

۱۰ نو یا ننی - پائنا - پنگورا - ہندولا *

۱۱ مانج - بوسہ - چمنا - چوما *

۱۲ یاد بادک - کاغذ باد - کنگورا - پتنگ - منگل - گڈی *

۱۳ نوچہ - گیندہ

۱۴ سرماتک - ایک کھیل ہے جس کو ہندی میں آنکھ بچول کہتے ہیں *

۱۵ دو طلب گردید - حوصلہ کرنا - مقابلہ کرنا - کسی کی لڑائی پر

آناوہ ہونا *

۱۶ دست و پنجه شدن - دست و گریبان ہونا - لڑنا *

۱۷ توچہ - میٹھا

۱۸ کلہ بر کلہ ہم زوند - لڑیں لڑنا *

کسے را نَشکَنج سے گرفت - و
 گاہے کسے را تَنگ مے زدہ +
 مَلّا فَرَقان - بے - مادرش
 خیلے او را بارہ کردہ است +
 نَطیر بیگ - اَلان او
 بگفتہ پدر و مادر اَعینا
 ندارد +

مَلّا فَرَقان - این گوشہ
 چونہ ات را چہ طور سوختہ +
 نَطیر بیگ - شب آتشیاری
 مے کردم - قلم گلہ افشاں
 توے دستم بود - گلش اُفتاد -
 دامنم را سوزاند +
 مَلّا فَرَقان - نر انگشتت
 را ہم آبلہ کردہ است +

ہر دو را از ہم سوا کرد -
 پدرم گفت - شما یک جا بازی
 مکنید - ازیں بہت او تنہا
 بازی مے کند +

مَلّا فَرَقان - پسر عموت
 چہرا او را لگد زدہ بود +
 نَطیر بیگ - چونکہ او در
 بازی خیلے شوخی و شیطانی
 میکرد - ازیں بہت پسر عموم
 سیلے برویش زدہ و از پشت
 سرش خیلے او را تُو سری زدہ +
 مَلّا فَرَقان - چہ شیطانی
 مے کردہ +

نَطیر بیگ - گاہے تقلید
 کسے را در مے آورد - گاہے

۱۰ از ہم سوا کردن - ایک کو دوسرے سے علیحدہ کرنا +
 ۱۱ سیلی - تھپڑ - سیلی زدن - تھپڑ مارنا +
 ۱۲ تُو سری - دھول - چپت - پشت سر - گدی - پشت سر تُو سری
 زدن - گدی پر دھول یا چپت مارنا +
 ۱۳ تقلید آوردن - منہ چڑھانا - نقل کرنا +
 ۱۴ نَشکَنج گرفتن - چٹکی لینا +
 ۱۵ تَنگ زدن - انگلی سے مارنا +
 ۱۶ ہر کردن - ہر چڑھانا +
 ۱۷ قلم گل افشاں - ہتھیاری - آتشیاری کی پھلجھڑی +

تا زندہ ام - دست بہ بیچ
بازی خواہم زدہ
ملا فرقان - دریں روز
آقا دائے تو چہ کار میکند ؟
نظیر بیگ - ہمہ روز
در خانہ خوابیدہ است +

ملا فرقان - آخر چیزے
کار و بار ہم میکند یا بیہودہ
اوقات را صرف میکند ؟
نظیر بیگ - بے جیلے
کارے کند +

ملا فرقان - چہ میکند ؟
نظیر بیگ - بوندہ بازی
مے کند - شطرنج و قمار
مے بازو - خروس کا را
مے جنگاند - فوجہا مے پروردہ

نظیر بیگ - انار را
با مہتاب آتش مے دادم
ترقہ تویے دشم آتش گرفتہ
ترکید - و ز انگشت و
انگشت میانہ و انگشت کوچک
را دلغ زد +

ملا فرقان - حالاکہ دستت
ہم سوخت - و دامنت ہم
آتش گرفتہ - از ہنجینیں
باز یہا توبہ ہم کردہ یا نہ ؟
نظیر بیگ - من کہ جیلے
توبہ کردہ ام +

ملا فرقان - ز شمار
میں بعد در پے این کار کا
نگردی ؟
نظیر بیگ - انشاء اللہ

لہ ترقہ - آتش بازی کا پٹاخہ - اور بشدوق کی ٹوپی کو بھی ترقہ
ہی کہتے ہیں +
لہ دلغ زون - داغ لگ جانا +
لہ آتش گرفتہ - آگ لگ جانا +
لہ جیلے - آج کل اہل ایران لفظ ہشیار کی جگہ بولتے ہیں -
یعنی بہت +

لہ خوابیدہ - اہل ایران کے محاورے میں بیٹھے رہنے کو بھی
کہتے ہیں - جیسے کہ آل مغرب روس کے تخم خوابیدہ است +
لہ بوندہ - بیٹیر - بوندہ بازی - بیٹیر بازی +

<p>از سپہ سالار عرضت گرفتہ یک ساعتے دریں شکار گاہ ہا شکار بنیم + سر بازار خاں - خیلے خوب - بیائید - یک خوردہ دل واکنیم - راین طولیہ شکاری را ہم ہمزادے بریم + طرہ بازار خاں - تفنگ سوزنے شکاری سنت ہ سر بازار خاں - اہ ما آل را در تور خانہ فراموش کردیم -</p>	<p>میموں و خروس را بازی مے دید - دیگر از دستش چہ بر مے آید ہ ملا قوتقان - گاہے در زور خانہ ہم مے رود یا خیر + نظیر بیگ - در خانہ میل گردانی تہ و شنو میکنند + شکار طرہ بازار خاں - بیائید -</p>
--	---

لہ میموں و خروس را بازی میدید - یعنی بشدر آور پیچہ نچاتا ہے +
 لہ نور خانہ - پہلوانوں کا اکھاڑد کسرت کرنے کی جگہ +
 لہ میل - مگدر - موگری - میل گردانی - مگدر پہلانا - موگری
 پھیرنا +
 لہ شنو - ڈنڈ نکالنا - ڈنڈ پیلنا +
 لہ سپہ سالار - فوج کا جنرل +
 لہ طولیہ شکاری - چھوٹی قسم کا کتا یعنی فکسونڈ کتا جو شکار
 کی بو پر جا کر شکار کو تلاش کرتا ہے +
 لہ تفنگ سوزنی - نیڈل گن - برتچ لوڈز - یعنی پیچھے سے بھرنے
 کی بندوق - جس کا گھوڑا باہر نکلا ہوا نظر نہیں آتا - اور نیل
 کی جگہ اُس میں ایک سوئی جیسی ہوتی ہے - لہلی دبانے سے گھوڑا
 اُس سوئی پر پڑتا ہے - اور سوئی کی دوسری نوک کارتوس کے
 پٹانے پر پڑتی ہے +
 لہ تور خانہ - اسلحہ - ہتھیاروں کا میگزین +

طرہ باز خاں - خیر - قدرے
 چہار پارہ ہمارا پدید - کہ
 آن آہو برہ را بز نیم +
 سر باز خاں - او از تیر
 رسیے ساچمہ جور تر است +
 طرہ باز خاں - باید بروید -
 از یوز باشی تفنگ گلولہ زنی
 را گرفتہ بیارید +
 سر باز خاں - بگریید -
 این تفنگ گلولہ زنی ہم
 حاضر است +
 طرہ باز خاں - یک

این تفنگ دنگی و کمان گروہ
 را با خود برداشته آوردیم +
 طرہ باز خاں - تفنگ
 دنگی تاں سجا ست بہ ہما
 نشان پدید +
 سر باز خاں - این است -
 بہ بینید +
 طرہ باز خاں - شاید
 لولہ اش ترک خوردہ است !
 این بچہ درو شما سے خوردہ +
 سر باز خاں - نہ خیر -
 شکستہ نیست +

۱۔ تفنگ دنگی - پتھر کلا - چٹاق دار بشوق +
 ۲۔ کمان گروہ - غلیل +
 ۳۔ لولہ تفنگ - بشوق کی نال +
 ۴۔ ترک - درز - دھاڑ - شگاف - ترک خوردن - پھٹ جانا +
 ۵۔ بچہ درو شما سے خوردہ - یہ ایک محاورہ ہے - یعنی تمہارے
 کس کام آئیگی - یا کس مطلب کی ہے ؟
 ۶۔ چہار پارہ - چھڑہ - بشوق کا گراب +
 ۷۔ تیر رسیے ساچمہ - چھڑے کے مار کی جگہ - بشوق سے
 نکل کر جس مقام پر چھڑہ کام دے سکے +
 ۸۔ یوز باشی - پلٹن کا صوبے دار - یوز ترک کی میں سو کو کہتے
 ہیں - یعنی سو آدمیوں کا افسر +
 ۹۔ تفنگ گلولہ زنی - گولی مارنے کی بشوق +

<p>بہ ہوا کے دست طپانچہ را انداختہ بودم۔ مگر شکر است کہ خطا رفت + گڑہ باز خاں - بیامید - برایں نشانہ قراول بستہ دو سہ تیر بیشدازیم + سر باز خاں - نہ خیر - ہرزہ - تفتگ انداختن چہ فائدہ وارد ہا من سے روم - از آں طرف شکار ہم میدہم - شما اینجا تیر ہر نہید +</p>	<p>فتنگ و یک گاہ تفتگ کا پدہید + سر باز خاں - سر آہو قراول کردہ تیر بیشدازید + گڑہ باز خاں - تفتگ سر سے کند + سر باز خاں - آہ ا تیر از نشانہ خطا رفت + گڑہ باز خاں - نہ خیر - تیر در کفلش نشستہ است + سر باز خاں - بیامید - ما با طپانچہ این قاز را در رومے ہوا سے زیم + گڑہ باز خاں - بہ بہ ! تجیلے خوب زوید + سر باز خاں - من</p>
---	---

تعمیر مکان

میرزا کا فرمان سعادت یارا
برو۔ بتا را صدایزن کہ پلے
ایں سرد را درست کند +

لہ فتنگ بر دین فتنگ - کاتوس - بندوق کا تیر - جس میں
گولی باروت بھری ہوئی ہو +
لہ قراول کردہ - نشانہ بانڈھ کر - تاک کر - سیدھ بانڈھ کر +
لہ در رومے ہوا سے زیم - یعنی اڑتا ہوا مارتا ہوں +
لہ بہ ہوا کے دست طپانچہ انداختم - یعنی میں نے دست رو طپانچہ
مارا تھا - تاک کر یا سیدھ لگا کر نہیں مارا تھا +
لہ ہم روم دادن - ہا ہر نکائنا - ہانگنا +
لہ پلے - زیمہ - درجہ - مرتبہ - سیرھی +
لہ سرد - دروازے کے اوپر کا بالا خانہ +

را چہ مے گوئی - ہمہ آثارش
از کتگی شکستہ و رُوے
ہم ریختہ است +
سعادت یار - بالا خانہ اش
پتہ نہارد +

میرزا کامران - پس از
گدام راہ بالا مے روندہ ؟
سعادت یار - از چوب
پتہ و اعلت - آن شکستہ
شہہ است - اکتوں ما بچہت
بالا رفتن نردباں دُرست
کردہ ایم +

میرزا کامران - اگر
اُستاد بتائے بیاید - تو او را
پگو - کہ اول نقشہ کہ
مُسندس دُرست کردہ است -
بہ بیند تا حالیش شود - کہ

سعادت یار - این
اُطاق ہم از پاکیزگی اُتادہ
است - این را ہم بفرمائید -
کہ سفید کاری بکنند +
میرزا کامران - تجارے
در ہائے عمارت ہم چہ قدر
بد است +

سعادت یار - بلے - از
اہنیہ قدیمہ است +
میرزا کامران - آیا
جلو خان عمارت نیز از
ماست ؟

سعادت یار - بلے - از
ماست - شما ناودانش را
نگاہ کنید - کہ در وسط حیات
مے اُتد +

میرزا کامران - ناودانش

۱۰ سفید کاری - چونہ قلمی کرنا - سفیدی کرنا +

۱۱ اہنیہ قدیمہ - پُرانی تعمیرات +

۱۲ جلو خان عمارت - مکان کے دروازے کے رُو برو یا سامنے +

۱۳ پتہ - سیڑھی +

۱۴ نردباں - کڑھی کی سیڑھی +

۱۵ بنا - بنجار +

۱۶ مُسندس - اس زمانے میں رانچیر کو کہتے ہیں +

استراحت مارو بہ مشرق
 باید باشد۔ و چار تا بخاری
 ہم باید داشتہ باشد۔
 استاد بتا۔ طول و
 عرض تالار چہ قدر باید
 باشد؟

میرزا کا مران۔ میانہ
 تالار باید کہ ہفت در پنج
 باشد۔ و اطاق بیرونی چار
 ذرع و دو پائے انگلیس
 در طول و در عرض
 ذرع باید باشد۔
 استاد بتا۔ آیا غلام گزروش
 را محجر بنا مے کنید؟
 میرزا کا مران۔ نہ تجیر۔
 دشت انداز آہنی میگزاریم۔

چہ چیز باید ساخت و چگونہ
 باید ساخت۔
 استاد بتا۔ بفرمائید کہ
 آشپزخانہ در کجا باید باشد۔
 و سفرخانہ چگونہ باید باشد؟
 میرزا کا مران۔ دریں جا
 باید کہ اطاق بیرونی بنا کنند۔
 و قدرے ازین پیشتر کہ
 غلام گزروش باشد و پستر
 از آن سفرخانہ۔ و آشپزخانہ
 در محاذے آن بنا
 باید کرد۔
 استاد بتا۔ اطاق خواب
 رو بہ شمال مے سازید یا
 رو بہ جنوب؟
 میرزا کا مران۔ اطاق

- ۱۔ آشپزخانہ۔ باورچی خانہ +
 ۲۔ سفرخانہ۔ کھانا کھانے کا کمرہ +
 ۳۔ اطاق بیرونی۔ ملاقات کا کمرہ +
 ۴۔ اطاق خواب۔ سونے کا کمرہ +
 ۵۔ ذرع۔ گز +
 ۶۔ پائے انگلیس۔ فٹ۔ گز کا ٹیٹ حصہ +
 ۷۔ محجر۔ پردے کی دیوار۔ جانی دار دیوار +
 ۸۔ دشت انداز۔ کٹہرہ۔ جنگلہ۔ پارچہ +

میرزا کاہران - بے - تو
 ورو - و رشتہ و گورنیا و تیشہ
 و مال و غیرہ اسباب بنا کے
 خود را بیاور و دست بکار
 شو +

اُستاد بتا - آیا نتجار را
 ہم با خود بیاورم ؟
 میرزا کاہران - بے - اورا
 ہم بگو - کہ آڑہ و تیشہ و
 رندہ و بزمہ و اسباب نتجار کے
 خود را بیاورد +

اُستاد بتا - آیا محافضے
 میں عمارت مخطوطہ مچی بنا
 سے کنید یا گلی ؟
 میرزا کاہران - مخطوطہ
 سچی ہے ضرور است - گلی
 کفایت سے کند +

اُستاد بتا - آیا بالائے سقف
 بالاخانہ ہم بنا سکتے یا خیر ؟
 میرزا کاہران - بے -
 یک آقاسی قشنگ باہتالی کہ
 مناظرش مشرف بیابین باغ
 باشد - باید بنا کرد +

اُستاد بتا - پس از برائے
 منجیق کہ چوہائے گلقت و
 طنائہائے قطور از بازار
 باید آورد +

میرزا کاہران - ما چوب
 و آہن و سنگ و آجر و
 گچ و غیرہ از مصالح عمارت
 ہرچہ لازم بودہ آوردہ ایم +
 اُستاد بتا - پس من
 سے روم - فعلہ خود را
 ہمراہ بیاورم +

۱ آقاسی - بالاخانہ - ہتالی +

۲ مناظر جمع - منظر واحد - جھروکہ - کھڑکی +

۳ مشرف - سامنے - قریب +

۴ منجیق - پاڑ - جو مکان کی تعمیر کے لئے لکڑیوں کی بانڈھتے

ہیں +

۵ فعلہ - مزدور +

۶ مخطوطہ - احاطہ - گھیرا - چار دیواری +

منتخبات تاریخ ملکم صاحب

ذکر احوال نادر شاہ

پدر نادر شاہ از قبیلہ افشار است۔ نام او امام قلی
 بود۔ و از اخباریکہ در دست است۔ معلوم می شود۔ کہ
 امام قلی مرد صاحب اعتبار یا منصب نبود۔ خود نادر قلی
 ہم ہرگز از نسب بزرگے لاف نمی زد۔ مورخ چا پلوس
 وکے میرزا مہدی ہم در وقتیکہ میگوید۔ پدر نادر شاہ
 در قبیلہ خود مردے معتنا بہ بود۔ حقیقت حال را
 دریں عبارت کہ گوہر شاہوار را نازش بہ آب و
 رنگ ذاتی خود است نہ بہ صلب معدن۔ بہ کناہ
 مے رساند۔ و پستی نسب وکے را مے فہاند۔ در یکے
 از کتب منقول است۔ کہ نادر شاہ در اوایل حال
 پوشتیں دوزے بود۔ و ازین ممر تحصیل و حیر معاش
 مے کرد۔ و خود نادر شاہ از پستی بزراد خویش مگردانہ
 صحبت مے داشت۔ گویند کہ چوں خواست دختری
 از خانوادہ سلطنت دہلی بچست پسر خود عقد کند۔

صاحبان و دختر گفتند - که رشم ما چنین است - که داماد باید
 تا هفت پشت خود را بشمارد و بشنا ساند + نادر قاصد
 را گفت - بگو - که داماد شما پسر نادر شاه است -
 و نادر شاه پسر شمشیر و پسر زاده شمشیر - همچنین
 تا هفتاد پشت بر شمار + تولد نادر شاه در سنه
 هزار و صد و پنجاهی در مملکت خراسان اتفاق افتاد +
 مؤرخان ایران واردات ادای احوال او را ذکر
 کرده اند - اول چیزهای که مے نویسند - تولد رضا قلی
 میرزا است - که در آن وقت سی و یک سال از عمر
 نادر شاه گذشته بود - و قبل از آن در مخاطر و مہاکب
 بسیار افتاد - و مقاسات و مکابده با رنج بے شمار
 نمود - لکن در جمیع موارد شجاعت و مردانگی و تهور و
 خدایت و کے بروز کے عجیب داشت + در ہفده سالگی
 بدست اوزبکانے کہ ہر سالہ اطراف خراسان را مے تاختند -
 با مادرش اسیر شد + ایام اسارتش چہار سال طول کشید -
 و مادرش ہم در آن صدمات روزش بہ آخر رسید - بغداداں
 خود را رہائی دادہ بہ ملک خویش شنافت - ازاں بعد
 تا زمانے کہ در خدمت شاه طہاسب حاضر شد -
 ہمیں قدر قابل ذکر است - کہ گفتہ شود - کہ طبیعت این
 مرد عجیب ہمیشہ بر یک وزیرہ و یکساں بودہ است -
 وقتے در خدمت بابل بیگ یکے از امرای ملک خود
 وارد گشت - و بالآخرہ وکے را گشتہ و دخترش را
 بدر برد - و بحالہ ازدواج در آوردہ رضا قلی میرزا

از وکے مُتَوَلِّد گشت۔ بعد از آن جمعی از قَطَّاعُ الطَّرِيقِ
 را با خود مع سائنتہ۔ و در آن زمانہ پُر شور و شرپناخت
 و تازہ مَرَدَمِ اطراف تحصیلِ معاشے مے نمود۔ تا
 رفتہ رفتہ آوازہ بہادرے او بلند گشتہ۔ بخد مت
 واسکے خراساں داخل شدہ۔ و چوں در جنگ با اوردبکان
 آثار شہامت و جلالت بنظہور رسانید۔ تا بدرجہ امارت
 و سرداری ترقی کرد۔ لاکن بعد از چندے حکم خراساں
 از حرکاتِ ناہنجار وکے رنجیدہ او را چوب زد۔ و تاد
 ازین قضیہ بغضب آید مشہد را رہا کرد۔ چہنیں
 مے نماید۔ کہ در آن اوقات عم او در کلات بر سر
 طائفہ قبیلے از افسار بود۔ تاد از مشہد بکلات رفت۔
 و چوں قبیلے در آن سر زمین اقامت کرد۔ عموے او
 از کردار و حرکات وکے اندیشناک گشتہ او را بہ
 رہا کردن آن قلعہ مجبور ساخت۔ چہنیں مے نماید۔
 کہ بعد از آن باز بر سر کار سابق خود رفتہ بیش از
 بیش بہ جمع فریق و قطع طریق و سرق و تہب
 پرداخت۔ و در آن اوقات افغاناں بر اصفہاں مُستولی
 گشتہ دولت صفویہ را برداختہ بودند۔ لاکن ہنوز
 سلطنتِ افغنہ را قوامے بلکہ نامے نبود۔ بہرچ و مزج
 در امور پیدا شدہ سرہائے گردن کشاں پُر شور و
 غوغا و از ہر طرف ہزار فتنہ برپا بود۔ در چہنیں
 وقت راہزنے کہ بہ شجاعت و کیاست ضرب المثل
 اقواہ است۔ در احتیاج معاون و مُساعد نخواہد ماند۔ لہذا